85191 ـ سٹور میں کام کرنے والے کا ٹرک میں خنزیر کا گوشت لوڈ کرنا

سوال

میں ایك مسلمان نوجوان ہوں اور یورپی ملك میں غذائی مواد کے ایك سٹور میں ملازمت کرتا ہوں جہاں سے سپر مارکیٹ میں راشن سپلائی کیا جاتا ہے، ہم یہ غذائی اشیاء جمع کر کے ٹرکوں میں لوڈ کرتے ہیں، ان میں سبزیاں اور پھلوں بھی ہیں، لیکن بعض اوقات گاہك خنزیر کا گوشت یا اس سے بنی ہوئی کچھ اشیاء کا آرڈر بھی دیتا ہے، تو اس طرح ہمیں مجبورا یہ بھی ٹرك میں لوڈ کرنا پڑتا ہے، میرا سوال یہ ہے کہ:
اس کام کے متعلق شریعت کی رائے کیا ہے، یہ علم میں رہے کہ ہوٹلوں اور کیفے وغیرہ میں بھی ملازمت کے بہت زیادہ مواقع ہیں جہاں خنزیر کا گوشت پکا کر پیش کیا جاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

خنزیر کا گوشت فروخت کرنا، جائز نہیں، اور نہ ہی اسے اٹھانے کی مزدوری کرنا جائز ہے، اور نہ ہی کسی بھی طرح سے اس میں تعاون کیا جا سکتا ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" بلا شبہ جب اللہ تعالی نے شراب اور مردار، اور خنزیر، اور بتوں کی خرید و فروخت حرام كي ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2082) صحیح مسلم حدیث نمبر (2960).

اور اس لیے بھی کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور تم نیکی و بھلائی اور تقوی کے کاموں میں ایك دوسرے کا تعاون کرتے رہو، اور برائی و گناہ اور معصیت و ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کے ساتھ تعاون مت کرو، اور اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو یقینا اللہ تعالی سخت سزا دینے والا ہے المآئدۃ (2).

اور اسی طرح جس چیز کی حرمت ثابت ہو جائے تو اس پر معاونت کرنا جائز نہیں، جیسا کہ شراب پیش کرنا، یا مردار یا خنزیر کا گوشت غیر مسلموں ہوٹل وغیرہ میں پیش کرنا.

الله سبحانه وتعالى كا فرمان ہے:

تم پر مردار اور خون اور خنزير كا گوشت اور جس پر الله كے سوا كسى دوسرے كا نام پكارا گيا ہو وہ حرام كر ديا گيا ہے، اور جو گلا گھٹنے سے ہلا ك ہو جائے، اور جو كسى ضرب سے مر گيا ہو، اور جو اونچى جگہ سے گر كر مرا ہو، اور جو كسى سينگ مارنے سے مرا ہو، اور جسے درندوں نے چيڑ پھاڑ كھايا ہو وہ بھى حرام كر ديا گيا ہے، ليكن اسے تم ذبح كر لو تو حرام نہيں المآئدۃ (3).

مسلمان كے ليے ضرورى ہے كہ وہ الله تعالى كا تقوى اختيار كرے اور حلال كمائى تلاش كرے، اور حرام كمائى سے بچے، كيونكہ جو جسم اور گوشت حرام پر پلا ہو اور پرورش پائے اس كے ليے آگ زيادہ بہتر اور اولى ہے، جيسا كہ طبرانى كى درج ذيل حديث ميں نبى صلى الله عليہ وسلم كا فرمان ہے:

ابو بكر رضى الله تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى الله عليہ وسلم نے فرمايا:

" ہر وہ جسم جو حرام سے پلا ہو اس كے ليے آگ زيادہ بہتر ہے "

علامہ البانى رحمہ الله نے صحيح الجامع حديث نمبر (4519) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور مستقل فتوى كميٹى كے علماء كرام سے درج ذيل سوال كيا گيا:

جن ہوٹلوں ميں شراب اور خنزير كا گوشت پيش كيا جاتا ہوں وہاں ملازمت كرنے كا حكم كيا ہے ؟

كميٹى كے علماء كا جواب تھا:

" شراب اور خنزير كا گوشت وغيرہ پيش كر كے اور پكڑ كر كمائى اور ملازمت كرنا اور اس كى اجرت لينا حرام ہے؛ كيونكہ يہ كام گناہ و معصيت اور ظلم و زيادتى ميں معاونت ہے، اور الله سبحانہ وتعالى نے ايسا كرنے سے منع كرتے ہوئے فرمايا ہے:

اور برائى و گناہ اور معصيت و ظلم و زيادتى ميں ايك دوسرے كے ساتھ تعاون مت كرو

ہم آپ كو نصيحت كرتے ہيں كہ اس ہوٹل وغيرہ ميں كام كرنا چھوڑ ديں؛ كيونكہ ايسا كرنے سے آپ الله تعالى كى حرام كردہ اشياء ميں معاونت سے چھٹكارا حاصل كر لينگے "

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (13 / 49).

حاصل یہ ہوا کہ: آپ کے لیے اس سٹور میں کام اور ملازمت کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن شرط یہ ہے کہ:

کوئی چیز اٹھا کر، یا فروخت کرنے، یا جمع کرنے، وغیرہ میں کسی بھی قسم کی معاونت نہ ہوتی ہو.

واللہ اعلم .